اسلام میں انسانی حقوق

Mention the full qs statement for proper evaluation. Without that these are just notes and cannot be awarded marks

تعارف :-

مقابل اسلام نے انسانیت کو ایک جامع نظریہ اور [illegible] نظام دیا ہے
جس کا منبع براہ راست اللہ تعالیٰ کی [illegible]
ہیں ۔ اسلامی حقوق کا یہ تصور مغربی طرز سے منفرد ہے ، کیونکہ
یہ انسانی عقل کی بجائے اللہ کے حکم پر مبنی ہے ۔ اسلام ہر
انسان کی عزت و حرمت انصاف اور مساوات کو نہ صرف بیان کرتا ہے ۔ بلکہ
اسے عملی زندگی میں نافذ کرنے پر زور دیتا ہے ۔ یہ حقوق ہر دور اور
ہر جگہ کے انسانوں کے لئے ابدی اہمیت رکھتے ہیں ۔ اور انسانی معاشرت
کی بقاء اور فلاح و بہبود کے لئے لازم ہیں ۔ اسلام کی یہی اصول ہیں
جنہوں نے حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ کے خطبے کے ذریعے واضح اور روشن
صورت میں انسانیت کو اولین منشورِ حقوق عطا کیا

اسلام نے حقوق العباد پر اتنا زور دیا ہے ۔ کہ ان کو حقوق اللہ کی ادائیگی کے
لئے لازمی شرط قرار دیا ہے ۔ ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد کر دی گئی ہے ۔ کہ وہ
دوسروں کے حقوق کا احترام کریں ۔ اور اپنے مفادات کو حاصل کرنے میں
کبھی بھی مفادِ عامہ کو پس پشت نہ ڈالیں ۔ اسلامی نظام حیات کے مطابق
شہریوں کے تمام افعال احساس ذمہ داری کے تحت سرانجام پاتے ہیں ۔ ایک
اسلامی ریاست میں حکومت کو شہریوں کے حقوق کے نفاذ کے لئے محض قوت
سے ہی کام نہیں لینا پڑتا ۔ بلکہ رائے عامہ بھی اس کو یقینی بناتی ہے ۔

۵ : اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کا چارٹر 1948 :

اقوام متحدہ نے 1948 میں انسانی حقوق کا چارٹر پیش کیا ۔ جس
کا مقصد تمام انسانوں کے لئے بنیادی حقوق کا تحفظ اور مساوات
کو فروغ دینا تھا ۔ اس چارٹر نے پہلی بار انسانی حقوق کو عالمی سطح
پر باقاعدہ اصولوں کے تحت منظم کیا اور ہر ملک کو پابند کیا ۔
کہ وہ ان حقوق کا احترام کرے ۔ یہ چارٹر اس بات کی
ضمانت دیتا ہے ۔ کہ ہر انسان کو زندگی ، آزادی ، مساوات اور انصاف
کا حق حاصل ہے ۔ تاکہ لوگوں کو بنیادی حقوق مل جائے ۔ بغیر کسی رنگ و نسل کے تفریق کے

3: ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کردار:-

ایمنسٹی انٹرنیشنل، جو انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ہے۔ اس نے انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ اس تنظیم نے پوری دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف آواز اٹھائی اور حکومتوں کو انسانی حقوق کے چارٹر پر عمل کرنے کا پابند بنایا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ہر شخص کو آزادانہ زندگی، اظہارِ رائے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیا جائے۔

6: مغرب میں انسانی حقوق کا فلسفہ:-

مغربی انسانی حقوق کا فلسفہ کئی تاریخی دستاویزات اور واقعات پر مبنی ہے، جن میں اہم مندرجہ ذیل ہیں،

① میگنا کارٹا 1215:-

یہ معاہدہ انگلینڈ میں ہوا جس نے بادشاہ کے اختیارات کو محدود کیا اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کیے۔
"1355" میں برطانیہ میں ایک ایکٹ پاس ہوا۔ جس میں یہ کہا گیا کہ کسی کو بھی زندگی جائیداد اور آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

② معاہدہ ویسٹ فیلیا 1648:-

اس معاہدے کے ذریعے یورپ میں مذہبی تنازعات کو ختم کیا گیا اور بین الاقوامی تعلقات میں خود مختاری کا تصور متعارف کرایا۔

③ انگلش بل آف رائٹس 1689:-

اس دستاویز نے انگریزی شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کیے، جیسے آزادیٔ اظہار اور پارلیمنٹ میں نمائندگی۔
اس میں انصاف اور سزا دونوں کا تذکرہ ہوا۔

۱۹۱۹ء:-
لیگ آف نیشنز:-
یہ تنظیم نے پہلی عالمی جنگ کے بعد قیدیوں اور دیگر انسانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے اقدامات کیے۔

5: اسلامی انسانی حقوق کا فلسفہ:-

اسلامی فلسفے کے مطابق انسانی حقوق کا منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور یہ حقوق انسانوں کے لئے عطیہ الہٰی ہیں۔ اسلام نے چودہ سو سال قبل ہی انسانیت کو ان حقوق سے نوازا اور ان حقوق کو مکمل طور پر الہامی قرار دیا۔ جنہیں کسی صورت میں بدلا نہیں جا سکتا۔

اسلامی انسانی حقوق کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) بنیادی حقوق:-

حقِ حیات

Try to add the Arabic of quranic ayats

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے " جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچا لیا۔ (المائدہ 39)

حقِ آزادی:

اسلام میں ہر شخص کو اپنے عقیدے اور زندگی گزارنے کی آزادی دی گئی ہے، لیکن ساتھ ہی حقوق و فرائض کے دائرے میں رہتے ہوئے۔

حقِ انصاف:

"بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کا حکم دیتا ہے۔ اور ظلم سے روکتا ہے"۔ (النحل:۹۰)

First add description of atleast 5 lines and then add references

(ب) سماجی حقوق اور فرائض:-

اسلام میں سماجی حقوق و فرائض کا بھی خاص تصور ہے جیسے کہ:

- یتیموں کے حقوق / فرائض
- والدین کے حقوق / فرائض
- خواتین کے حقوق / فرائض
- میاں بیوی کے حقوق / فرائض
- رشتہ داروں کے حقوق / فرائض
- بچوں کے حقوق / فرائض
- ہمسایوں کے حقوق و فرائض
- معذوروں کے حقوق / فرائض
- بیماروں کے حقوق / فرائض
- غلاموں کے حقوق / فرائض
- مزدوروں کے حقوق / فرائض
- اسلام میں جنگی قیدیوں کے حقوق / فرائض۔

Discuss in detail

(4) اسلام کا فلسفہ:-

اسلام میں سارے حقوق الہامی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کے لئے تحفہ ہے۔ اسلام میں انسانوں کو یہ حقوق 93 سالوں میں ملے ہیں۔ اور بغیر کسی قربانی کے۔ اسلام میں حقوق کو نہ واپس لیا جاتا ہے۔ اور نہ تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ قرآن میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

اسلامی انسانی حقوق اور مغربی فلسفے میں فرق:

اسلامی انسانی حقوق اور مغربی حقوق کے تصور میں بنیادی فرق یہ ہے کہ

اسلامی حقوق
یہ الہامی حقوق اللہ کے قوانین پر مبنی ہیں۔
لہٰذا یہ ناقابلِ ترمیم ہیں۔

مغربی حقوق
یہ انسانی عقل اور تجربات پر مبنی ہے۔ اور
وقت کے ساتھ ان میں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں۔

کلامِ آخر:-

اسلامی انسانی حقوق کا ڈھانچہ مکمل اور ہمہ گیر ہے۔ جس میں انسان کی عزت، عدل، اور مساوات کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انسانی حقوق الہامی ہیں۔ اور انہیں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ مغربی انسانی حقوق کا تصور اگرچہ اہم ہے۔ لیکن اسلامی حقوق ایک جامع اور دائمی ضابطہ فراہم کرتے ہیں۔ جو ہر زمانے اور معاشرے میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔
اسلام کے انسانی حقوق کا فلسفہ انسان کو اس کے حقیقی مقام پر فائز کرتا ہے۔ اور معاشرے میں امن، انصاف اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔

A 20 marks answer should have around 15 subheadings and be on 7-9 pages